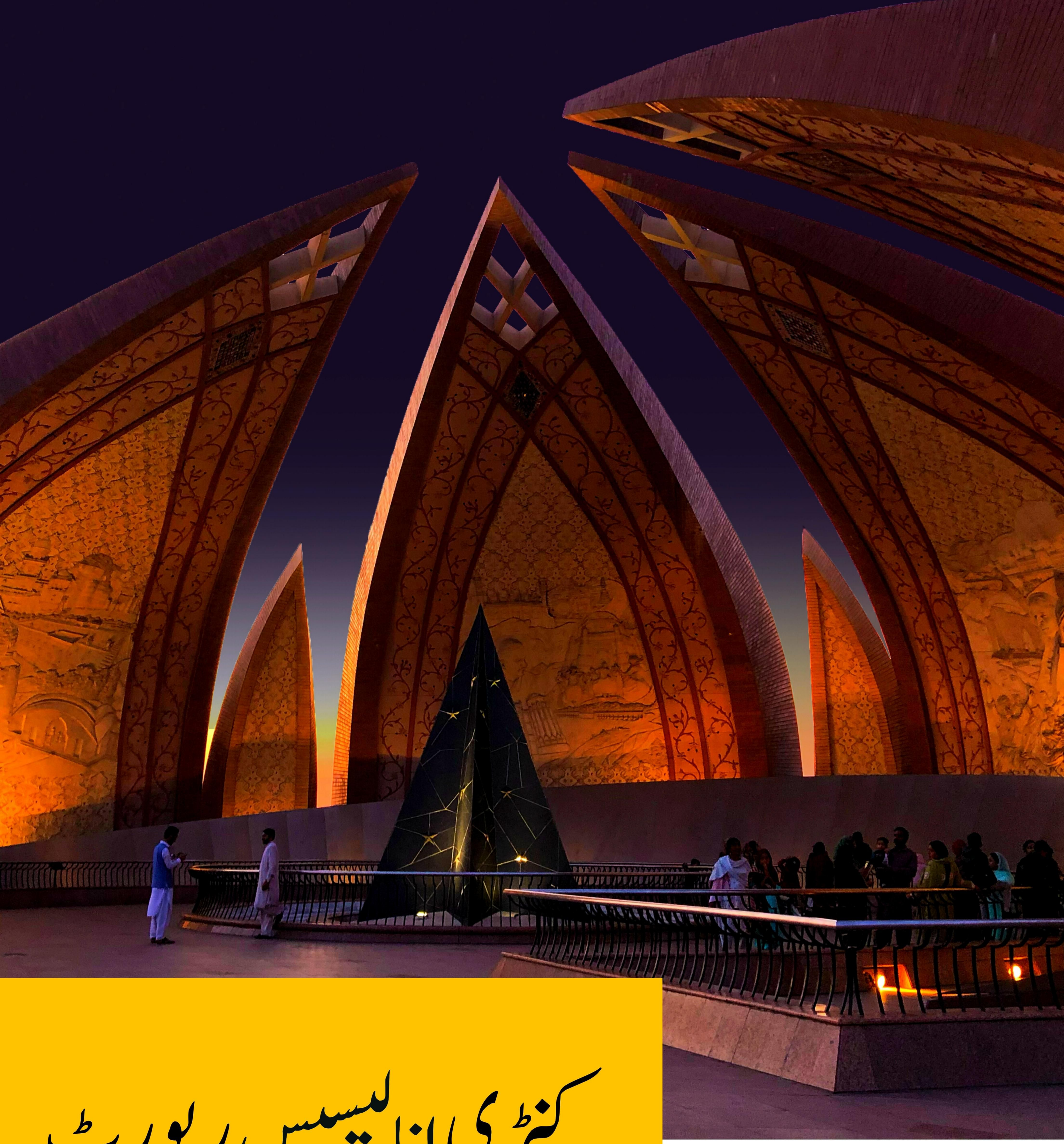

کنڑی انالیسیس رپورٹ

فروری ۲۳

تیار کردہ

accountabilitylab PAKISTAN

گیارہواں ایڈیشن - حصہ اول

تمہید

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان ملک میں پالیسی اقدامات اور مختلف شعبے کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے سماجی، سیاسی اور معاشی ترقی کے اشاریوں کا جائزہ لے رہاہے۔ ملک میں حالیہ سیاسی غیر یقینی اور مالی بحران کے تناظر میں "کنٹری رپورٹ" میں مختلف شعبوں بشمول سکیورٹی، گورننس اور قانون کی حکمرانی میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیاہے۔ رپورٹ میں انسانی حقوق بشمول اقلیتوں، خواتین اور بچوں کے حقوق میں ہونے والی پیش رفت پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ یہ سماجی طور پر متحد، معاشی طور پر مستحکم اور سیاسی طور پر جوابدہ پاکستان کے بارے میں شہریوں کی بیداری کو فروغ دینے کے لیے مختلف ترقیاتی اشاریوں میں پیش رفت کی جائزہ رپورٹ ہے۔

سیاسی امور

دہشت گردی کے مقابلے کے لیے سیاسی اتفاقِ رائے کا قیام:

ملک میں دہشت گردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ حکومت نے اس کے مقابلے کے لیے سیاسی اتفاقِ رائے کے قیام کی کوششیں شروع کردی ہیں۔ 3 فروری کو وزیرِاعظم شہباز شریف نے اس سلسلے میں ایک کل جماعتی کانفرنس طلب کی جس میں چیئرمین پاکستان تحریکِ انصاف عمران خان سمیت تمام سیاسی جماعتوں کے سربراہان کو شرکت کی دعوت دی گئی۔ تاہم کانفرنس 2 مرتبہ ملتوی کی جاچکی ہے جس میں سے آخری تاریخ 7 فروری تھی اور اب اگلی تاریخ کا اعلان بھی نہیں کیا گیا۔

ملک میں دہشت گردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ حکومت نے اس کے مقابلے کے لیے سیاسی اتفاقِ رائے کے قیام کی کوششیں شروع کردی ہیں۔ وزیرِاعظم شہباز شریف نے اس سلسلے میں ایک کل جماعتی کانفرنس طلب کی جس میں تمام سیاسی جماعتوں کے سربراہان کو شرکت کی دعوت دی گئی۔

سیاسی انتقام کا سلسلہ جاری

ایسے وقت میں جب حکومت دہشت گردی کے مقابلے کے لیے ملک میں سیاسی اتفاق رائے پیدا کرنا چاہتی ہے سیاسی انتقام کا سلسلہ بھی جاری ہے اور حزبِ اختلاف کے بہت سے لیڈرز کو گرفتاریوں اور مقدمات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس سلسلے میں تازہ ترین نشانہ عوامی مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید احمد بنے جو پاکستان تحریک انصاف کے اتحادی ہیں، شیخ رشید احمد کو حکومتی اتحادی پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری پر الزامات لگانے پر گرفتار کیا گیا۔ قبل ازیں عمران خان کے قریبی ساتھی فواد چوہدری کو گرفتار کیا گیا جن پر الیکشن کمیشن کے خلاف تشدد کو ہوا دینے کا الزام تھا، فواد چوہدری کو یکم فروری کو رہا کر دیا گیا۔

صدر عارف علوی نے الیکشن کمیشن کو خبردار کیا ہے وہ انتخابات کے شیڈول کا اعلان کرے یا پھر آئین کی خلاف ورزی پر کاروائی کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہے۔

پاکستانی سیاست میں انتخابات کی بازگشت

الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے انتخابات کی تاریخ نہ دینے کے تنازعے کے تناظر میں صدر مملکت نے الیکشن کمیشن کو خبردار کیا ہے کہ وہ انتخابات کی تاریخ دے یا پھر آئین کی خلاف ورزی پر کاروائی کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہے۔ دوسری طرف لاہور ہائی کورٹ نے بھی الیکشن کمیشن کو ہدایت کی ہے کہ وہ پنجاب اور خیبر پختونخوا میں انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کرے۔ پنجاب اور خیبر پختونخوا اسمبلیوں کی تحلیل کے بعد سے پاکستان تحریک انصاف کی سربراہی میں حزبِ اختلاف کی جماعتیں دونوں صوبوں میں انتخابات کی تاریخیں دینے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔

جیل بھرو تحریک

ملک میں نئے انتخابات پر حکومت کو مزید دباؤ میں لانے کے حربے کے طور پر چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان نے جیل بھرو تحریک شروع کرنے کا اعلان کیا ہے جس میں پی ٹی آئی کے کارکنان سے کہا گیا ہے کہ وہ رضاکارانہ طور پر گرفتاریاں دیں۔ ایسی پہلی گرفتاری 8 فروری کو ہوئی جب ملتان میں الیکشن کمیشن کے دفتر کے باہر پاکستان مسلم لیگ ن کے کارکنان سے لڑائی کے بعد تحریکِ انصاف کے سابق رُکنِ قومی اسمبلی عامر ڈوگر کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔

معاشی ترقی اور اشاریے

عالمی مالیاتی فنڈ اور پاکستان کی اقتصادی کشمکش

پاکستان کی معیشت اس وقت نازک صورتحال سے دوچار ہے اور اسے معاشی دیوالیہ پن کے خدشے کا سامنا ہے جس سے بچنے کے لیے اسے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے بیل آؤٹ معاونت کی ضرورت ہے۔ قرض کی اس قسط کے لیے پاکستان اور آئی ایم ایف مابین مذاکرات عملی طور پر شروع ہوچکے ہیں۔ قبل ازیں 31 جولائی سے 9 فروری کے دوران ہونے والے بات چیت کے ادوار میں فریقین کسی معاہدے پر پہنچنے میں ناکام رہے تھے۔ ایک اعشاریہ ایک ارب ڈالر کی قسط کے حصول کے لیے پاکستان نے آئی ایم ایف کے مطالبے پر ملک میں 170 ارب روپے کے نئے ٹیکسز لگانے اور سرکلر ڈیٹ کے خاتمے پر اتفاق کیا ہے۔ وفاقی کابینہ نے صدارتی آرڈیننس کے ذریعے مختلف ذرائع سے 170 ارب روپے کی اضافی آمدن کے حصول کی منظوری دے دی ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے قسط کے اجرا میں تاخیر کی وجہ طے شدہ طریقہ کار کو قرار دیا ہے۔

ہیومن رائٹس واچ (ایچ آر ڈبلیو) نے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان لاکھوں معاشی طور پر کمزور لوگوں کو مدنظر رکھے جن کی روزی روٹی ملکی تاریخ کے بدترین بحران کے باعث خطرے میں پڑ گئی ہے۔

اشیائے ضروریہ کی قیمتوں اور ٹیکسوں میں تاریخی اضافہ

آئی ایم ایف سے ایک اعشاریہ ایک ارب ڈالر کا حصول 170 ارب روپے کے ٹیکسز سے اضافی آمدن، یوٹیلٹی ٹیرف میں 25 فیصد اضافے، درآمدات پر پابندی کے خاتمے اور سرکلر ڈیبٹ کے خاتمے سے مشروط ہے۔

پیٹرول اور گیس سمیت اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے جبکہ آئی ایم ایف کی شرائط کے تحت اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے جنوری سے جون تک کے لیے گیس کی قیمتوں میں 124 فیصد اضافے کی منظوری دے دی ہے اسی طرح بجلی کی قیمتوں میں 9 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ 29 جنوری کو وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے پیٹرول اور ڈیزل کی فی لیٹر قیمت میں 35 روپے اضافے کا اعلان کیا ان قیمتوں کا نفاذ چند منٹ بعد ہی ہوگیا۔ آئی ایم ایف کے مطالبے پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ پیٹرول اور گیس کے ساتھ ساتھ کھانے پینے اور دیگر روزمرہ استعمال کی اشیا کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا ہے، قیمتوں میں یہ اضافہ مزید مہنگائی کا باعث بنے گا جو پہلے ہی گزشتہ سال کے اسی ہفتے کے مقابلے میں 35 فیصد زیادہ تک پہنچ چکی ہیں۔ نتیجے کے طور پر، قیمتوں میں اضافے کا براہ راست اثر عام شہریوں پر پڑے گا۔

ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی اور گراوٹ کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔

آئی ایم ایف کی شرائط کے تحت اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے جنوری سے جون تک کے لیے گیس کی قیمتوں میں 124 فیصد اضافے کی منظوری دے دی۔

پاکستان یہ سخت اقدامات آئی ایم ایف کو مطمئن کرنے کے لیے اٹھا رہا ہے مگر بار بار اقتصادی مشکلات کا سامنا کرنے والے پاکستان کے لیے یہ نیا تجربہ نہیں۔ پاکستان کے بار بار ایسی مشکلات کا شکار ہونے کی وجہ پالیسیوں میں عدم تسلسل اور اقتصادی استحکام کے لیے طویل المدتی ڈھانچہ جاتی اصلاحات کا نہ ہونا ہے۔ نتیجتاً ملک کا تنخواہ دار طبقہ، جو ملکی آبادی کا صرف 3.5 فیصد ہے، ایسے سخت اقدامات کی وجہ سے شدید متاثر ہوتا ہے۔

سیکیورٹی اور امن و امان کی صورتحال

حال میں پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات نے پاکستان کو ایک عشرہ پیچھے لا کھڑا کیا اور تحریکِ طالبان سمیت دہشت گردوں کے خلاف حاصل کی گئی کامیابیاں گہنا گئیں۔ سیاسی دھڑوں کے مابین ایک دوسرے پر الزام تراشی کا سلسلہ جاری ہے تاہم حقیقت یہ ہے کہ دہشت گردی میں دوبارہ اضافے کی وجہ گزشتہ سالوں کی ناکام اور غیر مستحکم پالیسیاں ہیں۔ جنوری 2023 میں پشاور پولیس لائن کی مسجد میں ہونے والا دھماکہ جس میں 59 افراد جاں بحق اور 157 زخمی ہوئے، ان ناکام پالیسیوں کا ایک ثبوت ہے۔

جنوری 2023 میں پشاور پولیس لائن کی مسجد میں ہونے والے بم دھماکے میں 59 افراد جاں بحق اور 157 زخمی ہوئے.

پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان نے سیکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس ایجنسیوں پر تنقید کی ہے کہ ملک میں دہشت گردی میں اضافے کی وجہ ان کی غفلت کو سمجھا جاتا ہے۔ وہ اس اضافے کو امن مذاکرات سے منسوب کرتے ہیں جس سے عسکریت پسند گروپوں کو مزید اعتماد ملا ہے۔

ان چیلنجز کے باوجود، کاؤنٹر ٹیرارزم گروپ (سی ٹی ڈی) نے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے کارروائی کی ہے اور پنجاب کے مختلف شہروں میں خفیہ اطلاعات کے نتیجے میں کی گئی کارروائیوں میں ٹی ٹی پی کا ایک باغی ہلاک ہوا اور کالعدم تنظیم کے 11 دیگر ارکان کو گرفتار کیا گیا۔

سماجی شعبے کے اشاریے اور پیش رفت

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کے 2022 کے کرپشن پرسیپشن انڈیکس (بدعنوانی کے مشاہدے کا انڈیکس) میں پاکستان نچلی سطح پر ہے

بدعنوانی ایک سماجی مسئلہ ہے جس میں افراد یا گروہ اپنے ذاتی مفادات کے لیے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہیں۔ یہ اکثر شفافیت کی کمی اور کمزور ادارہ جاتی ڈھانچے کی وجہ سے ہوتا ہے جو وسیع تر سماجی اور ادارہ جاتی ناکامیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کے کرپشن پرسیپشن انڈیکس (سی پی آئی) برائے 2022 میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پاکستان 180 ممالک میں 140 ویں نمبر پر ہے جو 2012 کے بعد سے ملک کی کارکردگی میں مسلسل تنزلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ انڈیکس مختلف ممالک اور خطوں کے سرکاری شعبے میں بدعنوانی کے تاثر کا مشاہدہ (جانچ) کرتا ہے۔

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کے کرپشن پرسیپشن انڈیکس (سی پی آئی) برائے 2022 میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پرسیپشن انڈیکس میں پاکستان 180 ممالک میں 140 ویں نمبر پر ہے۔

تعلیم

پاکستان دنیا میں سکول نہ جانے والے بچوں کی تعداد کے اعتبار سے پہلے نمبر پے اور ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں 2 کروڑ 20 لاکھ بچے تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہیں۔ پاکستان میں بنیادی تعلیم کے لیے گراس انرولمینٹ ریٹ (جی ای آر) 61 فیصد ہے۔ ناخواندگی سے نمٹنے کے لیے کامن ویلیھ اینڈ ڈیولپمنٹ فنڈ اور دیگر متعلقین نے عالمی سطح پر پسماندہ بچیوں کی تعلیم کے لیے 12 سالہ منصوبہ شروع کیا ہے۔ اس منصوبے کے حصے کے طور پر بلوچستان کی 30 ہزار سکولوں سے باہر بچیوں کی تعلیم کے لیے کوششیں کی جائیں گی۔

صحت

پاکستان کے صدر ڈاکٹر عارف علوی نے ملک میں ذہنی صحت کی خرابیوں سے نمٹنے کے لیے مشترکہ کوششوں پر زور دیا ہے کیونکہ انہیں اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اگست 2022 میں نیشنل کمیشن فار ہیومن رائٹس کی طرف سے کرائے گئے ایک سروے میں یہ بات سامنے آئی کہ پاکستان کی 24 فیصد آبادی نمایاں ذہنی تناؤ اور اضطراب کا شکار ہے۔ صدر نے کہا کہ حکومت دماغی صحت اور تندرستی سے متعلق مسائل کے بارے میں لوگوں کو مشورہ دینے اور تعلیم دینے کے لیے ایک ہیلپ لائن تیار کر رہی ہے۔

ایک سروے کے نتائج میں یہ بات سامنے آئی کہ پاکستان کی 24 فیصد آبادی کو نمایاں ذہنی تناؤ اور اضطراب کا سامنا ہے۔

ماحول اور ماحولیاتی تبدیلی

پاکستان پگھلتے ہوئے گلیشیرز کے باعث انتہائی خطرے سے دوچار

سائنس دانوں نے نیچر کمیونیکیشنز نامی جریدے میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں انتباہ جاری کیا ہے کہ گلیشیئرز پگھلنے سے عالمی سطح پر 50 لاکھ افراد کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ رپورٹ میں خاص طور پر پاکستان کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان پگھلتے ہوئے گلیشیئرز سے سیلاب کا سب سے زیادہ خطرہ ہے۔ محققین کا خیال ہے کہ مناسب تیاری اور رد عمل، جیسے نیپال اور بھوٹان میں ابتدائی انتباہی نظام، مختصر مدت کے اقدامات کے طور پر برفانی آفات کے خطرات کو کم کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

پانی کی جنگ

پاکستان میں پانی کی موجودہ قلت، جس کے 2025 تک بدترین ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے، اس صورتحال کو خاص طور پر تشویشناک بناتی ہے کیونکہ اس کے نتیجے میں بڑھتی ہوئی آبادی میں قحط کی صورتحال کا سامنا کرنا۔ پڑ سکتا ہے۔

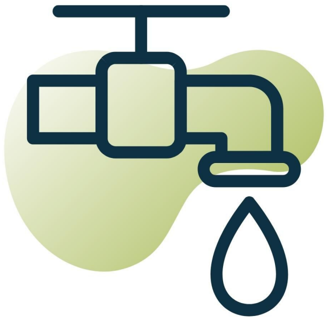

بھارت اور پاکستان کے درمیان سندھ طاس معاہدے کو بڑھتی ہوئی کشیدگی کا سامنا ہے، کچھ لوگ اسے "آبی جنگ" بھی کہتے ہیں۔ ایک طرف جہلم اور چناب پر بھارت کے کشن گنگا اور رتلے پن بجلی منصوبوں کی قانونی حیثیت کے حوالے سے ہیگ کی ثالثی عدالت میں مقدمہ زیر سماعت ہے۔ جبکہ دوسری طرف بھارت نے 60 سال پرانے معاہدے میں ترمیم کرنے کی دھمکی دی ہے۔ پانی کے بہاؤ کے بالائی طرف ہونے کی وجہ سے بھارت پانی کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی تاریخ رکھتا ہے۔ پاکستان میں پانی کی موجودہ قلت، جس کے 2025 تک بدترین ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے، اس صورتحال کو خاص طور پر تشویشناک بناتی ہے کیونکہ اس کے نتیجے میں بڑھتی ہوئی آبادی میں قحط کی صورتحال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایک ماہر کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کا اہم مسئلہ امید کی کرن فراہم کر سکتا ہے اور جنوبی ایشیا کے سیاسی طور پر منقسم ممالک میں بڑھتے ہوئے تعاون کے لیے ایک محرک کا کام کر سکتا ہے۔

ناسا کے ایک جائزے کے مطابق سطح سمندر میں ہونے والے اثرات سے نمٹنے کی تیاری کے لیے انڈس ڈیلٹا کے پاس کم وقت ہے

نیشنل ایروناٹکس اینڈ سپیس ایڈمنسٹریشن (ناسا) کے لائی ڈار (روشنی کا پتہ چلانے اور پہنچ) کی بنیاد پر کیے گئے ایک جائزے کے مطابق ابتدائی مرحلے میں سطح سمندر میں اضافہ سیلاب کے عالمی ساحل میں نمایاں اضافے کی بنیادی وجہ ہے۔ اس تحقیق میں انڈس ڈیلٹا سمیت چھ ہائی رسک ڈیلٹا کی نشاندہی کی گئی ہے اور اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ دیگر ممالک کے مقابلے ان ممالک کے پاس تیاری کے لیے کم وقت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان علاقوں میں ساحلی بلندی کے نمونے زیادہ ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے پاس سطح سمندر میں اضافے کے ممکنہ اثرات کے لیے تیار ہونے کا وقت کم ہے۔

انسانی حقوق کی صورتحال

انسانی حقوق کمیشن پاکستان نے ملک میں مذہبی آزادی پر خطرے کی نشاندہی کردی

انسانی حقوق کمیشن پاکستان (ایچ آر سی پی) نے "عقیدے کی خلاف ورزی: مذہب یا عقیدے کی آزادی 2022-2021" کے عنوان سے ایک رپورٹ شائع کی ہے جس میں پاکستان میں مذہبی آزادی پر شدید تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال جولائی 2021 سے جون 2022 تک مذہبی اقلیتوں کے خلاف ظلم وستم کے واقعات میں تسلسل رہا ہے۔ رپورٹ میں خاص طور پر جبری مذہب تبدیلی، اقلیتوں کی مذہبی عبادت گاہوں کی بے حرمتی اور ان گروہوں کی پسماندگی کا ذکر کیا گیا ہے۔ مزید برآں، رپورٹ میں قومی نصاب میں اقلیتوں کے بارے میں "اخراج کے بیانیے" کو فروغ دینے پر بھی تنقید کی گئی ہے۔

ملک میں جنسی استحصال کے واقعات

اسلام آباد کے فاطمہ جناح پارک میں ایک خاتون کو اجتماعی جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا اس واقعے کی وجہ سے شہر میں بڑے پیمانے پر تشویش اور غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ تھانہ مارگلہ میں سیکشن 376 کے تحت ابتدائی معلوماتی رپورٹ (ایف آئی آر) دو نامعلوم افراد کے خلاف درج کر لی گئی ہے۔ ملزمان میں سے ایک کے چہرے کا خاکہ عوام کو جاری کر دیا گیا ہے۔

ایک اور واقعہ میں ایک 18 سالہ بس میزبان لڑکی کو مبینہ طور پر بس کے گارڈ نے بندوق کی نوک پر جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا جس سے لڑکی بری طرح زخمی ہو گئی۔ لڑکی کے طبی معائنے کے لیے اسے وہاڑی کے ہسپتال لے جایا گیا۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

ہجوم کا انصاف

11 فروری 2023 کو لاہور کے قریب ننکانہ صاحب میں ایک شخص کو توہینِ مذہب کا مرتکب قرار دیا گیا جس کے رد عمل میں تقریباً 800 افراد پر مشتمل ایک ہجوم نے مقامی تھانے پر حملہ کر کے غیر قانونی طور پر مشتبہ شخص کو حراست میں لینے کی کوشش کی۔ پولیس نے ملزم کو تھانے کے باہر گھسیٹ کر قتل کرنے کے الزام میں 60 مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا۔ یہ واقعہ ملک میں معاشرتی شدت پسندی کے بڑھتے ہوئے رجحان کو اجاگر کرتا ہے جہاں اکثر مناسب ثبوت یا مناسب عمل کے بغیر لوگ قانون کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں اور جرائم کے جواب میں تشدد کا سہارا لیتے ہیں۔ تشدد کی یہ کارروائیاں معاشرے کے استحکام اور سلامتی کے لیے خطرہ ہیں اور قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

800 افراد کے ایک مشتعل ہجوم نے مقامی پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا اور توہین مذہب کے الزام میں قید ایک شخص کو غیر قانونی طور پر حراست میں لینے کی کوشش کی۔

خارجہ تعلقات

پاک بھارت تعلقات

پاکستان اور بھارت کے مابین تاریخی تنازعات کے باوجود دونوں ممالک میں تجارت میں اضافہ ہوا ہے اور اپریل سے دسمبر 2022 کے دوران دونوں ممالک کے مابین تجارت کی مالیت 1.35 ارب ڈالر رہی جبکہ پورے 2021-22 کے دوران یہ مالیت 516 ملین ڈالر تھی۔ یہ بات بھارتی وزیر صنعت و تجارت نے بھارت میں بتائی۔ ماضی میں ہونے والے واقعات کے برعکس، جیساکہ امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو کے بقول 2019 میں دونوں ممالک "جوہری جنگ" کے قریب آ گئے تھے، دونوں ممالک تجارت کا حجم بڑھانے میں کامیاب رہے ہیں۔

پاکستان نے افغان امن عمل میں مؤثر کردار ادا کرنے کے لیے متبادل فورمز کی موجودگی کا حوالہ دیتے ہوئے روس کی میزبانی میں افغانستان سے متعلق کثیر الجہتی اجلاس میں شرکت نہ کرنے کا انتخاب کیا۔ مشیر کی سطح پر ہونے والے اجلاس میں وسطی ایشیائی ممالک، چین اور بھارت کے نمائندے شامل ہوں گے۔ اس فیصلے کو افغانستان میں بھارت کی کوششوں کو ناکام کرنے کی دانستہ کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

پاکستان اور بھارت کے مابین تاریخی تنازعات کے باوجود دونوں ممالک میں تجارت میں اضافہ ہوا ہے اور اپریل سے دسمبر 2022 کے دوران دونوں ممالک کے مابین تجارت کی مالیت 1.35 ارب ڈالر رہی جبکہ پورے 2021-22 کے دوران یہ مالیت 516 ملین ڈالر تھی۔

پاک چین تعلقات

چین اور پاکستان کے سائنس اور ٹیکنالوجی شعبے کے میدان میں "سیڈز ان سپیس پراجیکٹ" منصوبے کے تحت پاکستان کے ادویاتی بیجوں کی سات اقسام جن میں سے تین اقسام انٹرنیشنل سینٹر فار کیمیکل اینڈ بائیولوجیکل سائنسز جبکہ 4 اقسام ہمدرد یونیورسٹی سے لی گئیں، کو 6 ماہ کے لیے چینی خلائی اسٹیشن بھیجا گیا، یہ پاکستانی تاریخ کا پہلا واقعہ ہے کہ پاکستانی بیج خلا میں بھیجے گئے ہوں۔ مشاہدے کے مطابق بیجوں کی خلائی نسل کی اقسام بہتر پیداوار اور مزاحمت کا مظاہرہ کرتی ہیں لہٰذا پاکستان اور چین ان کی جینیاتی استحکام، مادی بنیاد، تاثیر اور حفاظت پر مشترکہ تحقیق کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ اعلیٰ معیار اور پیداوار کے ساتھ نئے ادویاتی مواد کی شناخت کی جا سکے۔ یہ تفصیلات ڈاکٹر جیانگ ننگ، ڈپٹی سیکرٹری جنرل پاک چین تعاون مرکز برائے روایتی چینی ادویات، نیشنل ایڈمنسٹریشن آف ٹریڈیشنل چائنیز میڈیسن، چائنا، نے چائنا اکنامک نیٹ کو ایک انٹرویو میں بتائیں۔

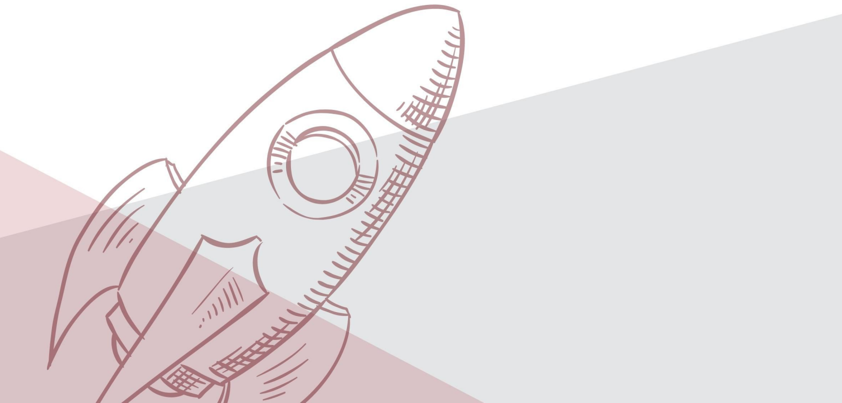

پاک افغانستان تعلقات

بلومبرگ کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان افغانستان کی مشکلات کا شکار معیشت کی مدد کے لیے روزانہ لاکھوں ڈالرز افغانستان سمگل کر رہا ہے کیونکہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے ملک سے انخلا کے بعد عبوری حکومتوں کو اربوں ڈالرز کے غیر ملکی ذخائر تک رسائی سے انکار کر دیا گیا ہے۔ سقوطِ کابل کے بعد امریکہ اور یورپ کی جانب سے افغان مرکزی بینک کے تقریباً 9 ارب ڈالرز کے ذخائر منجمد کر دیے گئے تھے۔ اس دوران پاکستانی روپے کی قدر میں امریکی ڈالر کے مقابلے میں 37 فیصد کمی ہوئی ہے۔ پاکستانی دفتر خارجہ نے مبینہ ویزا اسکینڈل کی وجہ سے یورپی یونین کے ممالک میں پاکستانی سفارت خانوں کو افغان شہریوں کو ویزے کا اجرا بند کرنے کی ہدایت کی ہے۔ سویڈن میں جعلی رہائشی کارڈ رکھنے والے افغان نژاد افراد کو 1600 ویزوں کے اجراء کے بعد پاکستان کی وزارت خارجہ نے افغان شہریوں کے لیے ویزے پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔

پاکستانی دفتر خارجہ نے مبینہ ویزا اسکینڈل کی وجہ سے یورپی یونین کے ممالک میں پاکستانی سفارت خانوں کو افغان شہریوں کو ویزے کا اجرا بند کرنے کی ہدایت کی ہے۔

پاک امریکہ تعلقات

دونوں ممالک کی فوجوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف آپشنز پر غور کرنے کے لیے واشنگٹن میں درمیانی سطح کا دفاعی مکالمہ ہوا۔

13 جنوری کو واشنگٹن میں دونوں ملکوں کی فوجوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف آپشنز پر غور کرنے کے لیے مِڈ لیول کا دفاعی مکالمہ ہوا۔ چیف آف جنرل اسٹاف (سی جی ایس) لیفٹیننٹ جنرل سعید کی سربراہی میں پاکستانی وفد نے پینٹاگون میں اپنے ہم منصب سے ملاقات کی۔ چار روزہ بات چیت کے دوران فریقین نے سٹریٹیجک مسائل کے ساتھ ساتھ عالمی اور اہم علاقائی پہلوؤں کے میدان میں تعاون کو وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا۔